



نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے خالد بن ولید کو دوم الجندل کے حکمراں اکیدر کی جانب بھیجا و ان کو گرفتار کر کے آپ کے پاس لائے تو آپ نے اس کے خون کو تحفظ فرمایا اور اس سے جزیہ پر مصالحت کر لی

انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور عثمان بن ابو سلیمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو دوم الجندل کے حکمراں اکیدر کی جانب بھیجا و ان کو گرفتار کر کے آپ کے پاس لائے تو آپ نے اس کے خون کو تحفظ فرمایا اور اس سے جزیہ پر مصالحت کر لی
[صحیح] [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے]

نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے تبوک سے، وہاں غزوہ کے دنوں میں اپنی موجودگی کے دوران، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو ایک سربراہ کے ساتھ اکیدر کی جانب بھیجا تو خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے اسے گرفتار کر لیا اور اس کے قلعے کو فتح کر لیا نیز اسے لے کر مدینہ پہنچا، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اسے اسلام قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا، بلکہ اس پر جزیہ نافذ کر کے اس کے وطن واپس کر دیا، حالانکہ وہ اہل عرب میں سے تھا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/64631>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

